81

بینک کو سروس مہیا کرنا

مفتیانِ وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ہماری کنسلٹنٹ کمپنی ہے (جہاں سے دوسری کمپنیوں میں کام کرنے کیلئے لوگوں کا انٹرویو کے ذریعہ انتخاب کیا جاتا ہے اس طرح انہیں دوسری کمپنیوں میں تعینات کیا جاتا ہے) ہمیں الراجی بینک میں کام کرنے کیلئے ایک انجینئر فراہم کرنا ہے۔ جاننا یہ چاہتے ہیں کہ آیا یہ بینک واقعتاً اسلامی تعلیمات کے مطابق کام کرتا ہے؟ کیا اس بینک کے لیے انجینئر مہیا کرنا صحیح ہے؟ یا پھر یہ کہیں ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ میں تو نہیں آئے گا؟ اس پر شرعی راہ نمائی درکار ہے۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

کمپنی کا کام بذات خود جائز ہے البتہ بینک کے لیے ملازم مہیا کرنا گناہ میں تعاون کرنے کے مترادف ہے کیونکہ تمام بینک سودی بنیادوں پہ قائم ہیں۔

اس وقت پوری دنیا میں بینک کا نظام سود پر قائم ہے، چاہے وہ بینك الراجحی ہو یا دیگر کوئی بینک ہو، صرف اسلامی نام رکھنے سے یا صرف دعوی کرنے سے کوئی بینک اسلامی نہیں بن جاتا۔ لہذا ہماری تحقیق کے مطابق جو بینک الراجحی ہے اس میں بھی دوسرے بینکوں ہی کی طرح سود پر مشتمل لین دین ہوتا ہے، البتہ شركة الراجحی یعنی راجحی کمپنی درست کام کررہی ہے۔

سود کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

''اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا''۔ [1]

﴿يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ﴾

''اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے''۔ [2]

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو۔'' [3]

لہذا ان کے ساتھ کاروبار کرنا ان کو انجینئر فراہم کرنا یا ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون کرنا ایسے ہی ہے جیسے گناہ کے کاموں میں تعاون کرنا، قرآن مجید میں ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

''نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔'' [4]

لہٰذا ہمارا موقف یہ ہے کہ انٹرویو کر کے ان کو انجینئر فراہم کرنا تعاون علی الاثم والعدوان ہے اس سے اجتناب کیا جائے۔ دوسری کمپنیوں کو آپ آدمی سپلائی کریں ان کے لیے انٹرویو کریں لیکن بینکوں کو آدمی فراہم کرنا صحیح نہیں ہے اس میں آپ ان کے گناہ میں برابر کے شریک ہونگے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]

[1] سورۃ البقرۃ:275. [2] سورۃ البقرۃ:276. [3] سورۃ البقرۃ:278. [4] سورۃ المائدۃ:2.

3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

ارشاد الحق اثری

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ